آج کل
5December, 2010

اسلام آباد: ویمن میلہ میں خواتین مختلف اشیاء کی نمائش دیکھ رہی ہیں۔

فرسودہ روایات، تشدد، 21 ویں صدی بھی صنفِ نازک کو حقوق نہ دلا سکی

''عورت یکجہتی میلہ'' میں خواتین کے حقوق پر سیمینار

■ خواتین کا ملکی ترقی میں اہم کردار، حقوق کے حصول کیلئے بہادری کا مظاہرہ کرتے ہوئے آواز اٹھانی چاہیے: چیئرمین بیت المال زمرد خان کا افتتاحی تقریب سے خطاب

■ بہت سی خواتین کو شک کی بنیاد پر کاروکاری کی بھینٹ چڑھا دیا جاتا ہے، معاشرتی روایات سے جہالت ختم نہ ہو سکی: چیئرمین عورت فاؤنڈیشن نعیم مرزا

اسلام آباد: پاکستان سمیت دنیا بھر میں خواتین پر تشدد اوران کے حقوق کی پامالی کے حوالے سے عالمی سطح پر منائے جانے والے 16 دنوں کو مدنظر رکھتے ہوئے وفاقی دارالحکومت میں عورت فاؤنڈیشن اور آکسفیم کے زیر اہتمام ''عورت یکجہتی میلہ'' منعقد کیا گیا جس میں سماجی تنظیموں کے علاوہ ملک کے نواحی علاقوں سے تعلق رکھنے والی خواتین نے بھی شرکت کی۔ میلے کا بنیادی مقصد ''حوا کی بیٹی'' کو بنیادی حقوق سے آگاہی فراہم کرنا اور معاشرے میں اس کی دم توڑتی اہمیت کو اجاگر کرنا تھا۔ میلے میں خواتین کو ان کے جائز حقوق سے روشناس کروانے کے لیے مختلف سماجی تنظیموں کی جانب سے سٹال بھی لگائے گئے۔ اس کے علاوہ عورت یکجہتی میلہ میں خواتین کے حقوق سے متعلق سیمینار بھی منعقد کیا گیا۔ میلے کا افتتاح چیئرمین بیت المال زمرد خان نے کیا۔ سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے چیئرمین بیت المال نے کہا کہ خواتین کو ان کے حق کی فراہمی میں بہادری کا مظاہرہ کرتے ہوئے آواز اٹھانی چاہیے اور معاشرہ کی فرسودہ روایات کو پس پشت ڈالتے ہوئے اپنے حق کی بات پر ڈٹ جانا چاہیے تا کہ وہ معاشرے میں اپنی اہمیت اجاگر کرسکیں کیونکہ خواتین کا ملکی ترقی میں اہم کردار ہے اور انہیں یہ باور کروانا ہے کہ وہ بھی مردوں کے شانہ بشانہ کام کرنے کی اہل ہیں۔ عورت فاؤنڈیشن کے چیئرمین نعیم مرزا نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ حکومت کی جانب سے عورت کو مرد کے مساوی حقوق اور اختیارات دیئے جانے کے تمام تر دعوؤں کے باوجود ملک میں خواتین نہ صرف بنیادی حقوق سے محروم ہیں بلکہ دور قدیم سے جاری فرسودہ روایات اور اعتقادات کی وجہ سے شدید ترین ذہنی اذیت کا شکار ہیں۔ دنیا بھر میں ان دنوں کو خواتین کے مسائل کے موثر طور پر حل کرنے کیلئے منایا جاتا ہے لیکن ابھی تک معاشرے کا ایک خاص طبقہ عورت کے استحصال میں مصروف عمل نظر آتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان میں اب بھی بہت سی عورتوں کو شک کی بنیاد پر زندہ درگور اور کاروکاری جیسی فرسودہ رسموں کی بھینٹ چڑھا دیا جاتا ہے، یہی وجہ ہے ہر سال پاکستان میں خواتین پر تشدد اور ان کے بنیادی حقوق کی پامالی میں تشویش ناک اضافہ ہورہا ہے۔ معاشرتی روایات میں جکڑے ہوئے لوگ اپنی رسوم سے اس طرح جڑے ہوئے ہیں کہ انہیں ترک کرنا ان کے لئے ممکن نہیں۔ انہوں نے بتایا کہ عورت فاؤنڈیشن کی رپورٹ کے مطابق سال 2009 میں پاکستان کی 1384 بیٹیوں کو قتل کیا گیا۔ 988 عورتوں کو زیادتی کا نشانہ بنایا گیا؛ 683 نے خودکشی کی اور 604 پاکستان کی بیٹیوں کو نام نہاد غیرت کے نام پر قتل کیا گیا۔ پاکستان کے چاروں صوبوں اور وفاقی دارالحکومت اسلام آباد میں سال 2009 کے دوران عورتوں پر تشدد کے کل 8548 واقعات درج ہوئے۔ رپورٹ کے مطابق عورتوں کے خلاف تشدد کے واقعات میں سال 2009 میں 2008 کے مقابلے میں 13% اضافہ ہوا یعنی 2008 میں عورتوں کے خلاف 7,571 واقعات ہوئے تھے جبکہ سال 2009 میں ان کی تعداد بڑھ کر 8,548 ہوگئی۔ انہوں نے کہا کہ اس سلسلے میں اگر ہم مغربی ممالک کا جائزہ لیں تو وہاں اسلام جیسا وسیع مذہب نہ ہونے کے باوجود بھی وہ لوگ اسلام کی پیروی کرتے ہوئے دکھائی دیتے ہیں وہاں نہ صرف ضعیف افراد کیلئے بڑے بڑے ادارے قائم کئے جاتے ہیں بلکہ ایسے بے سہارا مرد و خواتین کی فلاح و بہبود پر کثیر رقم بھی خرچ کی جاتی ہے لیکن ہمارے ہاں ابھی تک اس قسم کا کوئی نظام رائج نہیں ہوسکا۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ ایسی خواتین جو اپنے حقوق سے آگاہ نہیں انہیں اس سے واقفیت دلائی جائے۔ خواتین کو تعلیم اور ملازمت کے مواقع فراہم کرنے کے ساتھ ان کے بنیادی حقوق کے تحفظ کا بھی یقین دلایا جائے اور اس حوالے سے موثر اقدامات کیے جائیں۔ عورت یکجہتی میلے میں خواتین کے حقوق کی آگاہی کے حوالے پاکستان بیت المال، پودا (PODA)، یونی فیم (UNIFEM)، آشا، عورت فاؤنڈیشن اور پاکستان ریڈ کریسنٹ سمیت مختلف سماجی تنظیموں نے سٹال لگائے۔ میلہ میں سماجی رکن طاہرہ عبداللہ، فہمیدہ ریاض، فرازانہ باری، نہمیدہ ریاض اور عطیہ داؤد سمیت خواتین کے حقوق کی علمبردار تنظیموں کے نمائندوں نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے خواتین کو ان کے بنیادی حقوق کی فراہمی کے حوالے مثبت شعور اجاگر کیا اور موجوہ دور کی خواتین کو باہمت قرار دیتے ہوئے ہر میدان میں اپنا مقام پیدا کرنے کی صلاحیت پر گفتگو کی۔ میلے کے آخر میں عورت فاؤنڈیشن کی جانب سے خواتین کا ترانہ ''دریا کی قسم، موجوں کی قسم'' پیش کیا گیا۔ (آج کل نیوز)

آواز نہ اٹھانے والی خواتین حقوق پامالی کی خود ذمہ دار: ڈائریکٹر عورت فاؤنڈیشن عالیہ مرزا

اسلام آباد: عورت فاؤنڈیشن کی ڈائریکٹر عالیہ مرزا نے ''آج کل'' سے خصوصی گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ خواتین کے حقوق کی موثر فراہمی اور اس حوالے سے مثبت شعور کی فراہمی کے لیے مختلف پلیٹ فارمز سے موثر اقدامات کیے جا رہے ہیں لیکن ضرورت اس امر کی ہے کہ خواتین کو اپنے جائز حقوق لینے کے لیے خود ایک مثال بنیں تا کہ اس حوالے سے دوسری خواتین میں بھی بنیادی حقوق کے حوالے سے سوچ اجاگر ہو سکے۔ خواتین اپنے حقوق کی پامالی میں خود ذمہ دار ہیں کیونکہ وہ ان روایات کے خلاف آواز اٹھانے کی ہمت نہیں کرتیں، حکومت، میڈیا اور سول سوسائٹی کو اس حوالے سے مل کر ایسے علاقوں (بالخصوص چاروں صوبوں کے دیہی علاقوں) میں جا کر مثبت شعور کی فراہمی کے لیے ورکشاپس کا انعقاد کرنا چاہیے اور خواتین کو ان کے حقوق سے آگاہی فراہم کرنی چاہیے تا کہ بہتر معاشرے کی تکمیل ممکن ہو سکے۔ اس کے علاوہ خواتین میں تعلیم کی فراہمی کو بھی یقینی بنایا جانا چاہیے تا کہ وہ اپنے اچھے برے کی تمیز کرسکیں اور اپنے حق کے لیے آواز اٹھا سکیں۔ (آج کل نیوز)